ماہنامہ نقیب ختم نبوت کا امیر شریعت نمبر (جلد اوّل)

آراء و افکار

کی روشنی میں

لندن سے مولانا عتیق الرحمن سنبھلی کا مکتوبِ گرامی

محترم سید کفیل بخاری صاحب۔ سلام مسنون!

ماہنامہ نقیبِ ختمِ نبوت کے امیرِ شریعت نمبر (جلد اول) سے نوازنے کی عنایت آپ نے فرمائی اور اس سے یہ انکشاف ہوا کہ آپ مولانا عطاء المحسن بخاری صاحب کے بھائی نہیں ان کی ہمشیرہ کے فرزند ہیں۔ اور پھر اسی انکشاف کے ساتھ بچپن کی ایک یاد بھی ذہن میں اُبھری کہ بریلی میں شاہ جی رحمہ اللہ ہمارے مکان پر ایک دفعہ تشریف لائے تھے تو اس سے پہلے یا اس کے بعد میں نے گھر میں ایک خوبصورت پلنگڑی (شاید مع تکیے اور بستر کے) دیکھی تو والدہ ماجدہ (مرحومہ) سے پوچھا کہ یہ کس کے لئے ہے؟ انہوں نے مجھے بتایا کہ: "یہ شاہ عطاء اللہ صاحب بخاری کی بیٹی کے لئے تمہارے والد نے منگائی ہے۔ بتاتے ہیں کہ وہ اُن کی بہت چھیتی بیٹی ہیں"۔ یہ تو میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ آپ کی والدہ ہی تھیں۔ (۱) میں نے سب سے پہلے آپ کی والدہ ماجدہ کا مضمون پڑھا ہے۔ اللہ اُن کا سایہ آپ بھائیوں پر سلامت رکھے۔ تاہم جن شاہ صاحب کی بیٹی کے لئے میرے والد ماجد (۲) نے اس محبت کا اظہار فرمایا ان کے کسی نواسے بلند اقبال کے لئے میری طرف سے بجز دعائے خیر کے اور کسی چیز کی گنجائش نہیں رہ جاتی۔ بلکہ یہ یاد نہ بھی آتی تب بھی محض یہ انکشاف جو امیرِ شریعت نمبر سے ہوا اس کا بھی حکم ناطق

۱۔ حضرت امیرِ شریعت رحمہ اللہ کی ایک ہی بیٹی زندہ رہیں جو میری والدہ ہیں۔ باقی بیٹیاں کم سِنی میں ہی انتقال کر گئی تھیں۔ (مدیر)

۲۔ حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ۔